



سوال

(527) نقد اور ادھار کی قیمت میں فرق رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ تجارت میں کیا تا جر کو یہ اختیار ہے کہ اس کا ایک مال ہے کیا وہ نقد اور ادھار کے ریٹ میں فرق رکھ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک چیز: وہ گاہک کو کہتا ہے کہ یہ دس روپے کی ہے، اور وہ کہتا ہے اگر نقد رقم دے کر لو گے تو دس روپے کی ہے اور اگر ادھار لو گے تو بارہ روپے کی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں چیز دس روپے میں فروخت کی جائے تو درست و جائز ہے اور اگر بارہ روپے میں فروخت کی جائے تو بوجہ سود ہونے کے نادرست، ناجائز اور حرام ہے سنن ابی داؤد میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«مَنْ بَاعَ بَيْنَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ أَوْ كَسَمْنَا أَوْ الزَّبَا» (کتاب البیوع فی من باع بینتین فی بیعتہ ج 2)

جو شخص ایک بیع میں دو سودے کر لے تو اس کے لیے کم تر قیمت والا سودا ہے یا رہا ہے

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 370

محدث فتویٰ